زیدزمان سے زید حامد اور پھر سید زید زمان حامد تک

زید حامد (زیدزمان) اتنے جھوٹ بولتا ہے کہ ان کا شمار کرنا مشکل ہے۔ نام بدل کر تقریباً دس سال تک لوگوں کو دھوکہ دیتا رہا کہ میں یوسف کذاب والا زید زمان نہیں ہوں بلکہ زید حامد ہوں۔ ہر جگہ جھوٹ بولنے کے ریکارڈ قائم کرتا رہا۔

مگر سچ یہ ہے: زید زمان کے جھوٹے اور دھوکہ باز ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ اس نے اپنا نام تبدیل کر لیا۔ شناختی کارڈ میں یہی نام زید زمان تھا۔ اسے N.E.D یونیورسٹی سے افغانستان تک اور پھر یوسف علی کذاب کے بیت الرضا سے سیشن کورٹ تک زید زمان کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ N.E.D یونیورسٹی میں زید زمان نے افغان کمانڈروں کو بلا کران کے بیانات کروائے اور ان تقریروں کا ٹرانسلیٹر زید زمان خود تھا۔ یونیورسٹی کے وہ ساتھی جنھوں نے اسلحہ کے زور پر زید زمان کا یہ پروگرام کروایا تھا آج بھی زید زمان کے جھوٹ کا پردہ چاک کرنے کے لئے تیار ہیں کہ زید زمان ہی زید حامد ہے۔ یوسف کذاب کے انجام کو پہنچنے کے بعد یوسف کذاب کے خلیفہ زید زمان نے بدنامی اور رسوائی سے بچنے کیلئے اپنا نام زید زمان سے زید حامد رکھ لیا۔ اگر زید حامد یوسف کذاب کی موت کے فوراً بعد اپنے آپ کو سابقہ نام سے متعارف کراتا تو دنیا اس کا بھی وہی حشر کرتی جو یوسف کذاب کا ہوا۔ زید زمان نے یوسف کذاب کے ساتھ سارے تعلقات کو نام بدل کر گوشہ گمنامی یا تکیہ کے پردے میں چھپا دیا اور زید حامد کے نام سے ٹی وی پروگراموں میڈیا اور یونیورسٹی کالجوں میں نظر آنے لگا۔ کئی سال زید حامد صاحب انکار کرتے رہے کہ ان کا یوسف کذاب اور زید زمان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مفتی سعید احمد جلالپوری شہیدؒ نے ''رہبر کے روپ میں رہزن'' نامی رسالہ لکھ کر ثابت کیا کہ کل کا زید زمان ہی آج کا زید حامد ہے مگر زید حامد جھوٹ بولتا رہا کہ میرا زید زمان سے کوئی تعلق نہیں۔ جب یہ رسالہ یونیورسٹیوں کالجوں میں تقسیم ہوا اور نوجوانوں نے حقائق وشواہد کے ساتھ اس کی راہ روکنے کی کوشش کی تو خلافت راشدہ کا نظام قائم کرنے کا نعرہ لگانے والے زید حامد نے فوراً اقرار کر لیا کہ کل کا زید زمان ہی آج کا زید حامد ہے۔ اور ساتھ ہی یوسف کذاب کا دفاع بھی شروع کر دیا۔ اپنے اسی دھوکہ اور جھوٹ کا جواب زید حامد یوں دیتا ہے کہ ''لوگ انٹرنیٹ پر مجھ (زید حامد) سے پوچھتے ہیں کہ کیا تم یوسف کذاب کو جانتے ہو تو میں کہتا ہوں کہ میں یوسف کذاب کو نہیں جانتا۔ میرا جواب صحیح ہے کیونکہ میں یوسف علی کو جانتا ہوں۔'' جاگو مسلمانو! دس سال تک لوگوں کو نام کا دھوکہ دینے اور لوگوں کے آگے دس سال جھوٹ بولنے والا زید حامد کس انداز سے اپنے آپ کو صحیح کہہ رہا ہے۔ اس طرح جھوٹ سچ میں تبدیل نہیں ہوا کرتے۔

زید حامد (زیدزمان) کو تو اچھی طرح یاد ہوگا کہ اس کا گرو یوسف کذاب بھی نام تبدیل کرتا رہا۔ اس نے اپنا بیان ریکارڈ کرتے ہوئے بتایا کہ میرا پیدائشی نام محمد تھا۔ لیکن بعد میں میرے والدین نے میرا نام سکول کے داخلہ فارم میں یوسف علی لکھوا دیا اور کالج میں ایسا رہا۔ یوسف علی ندیم کی حیثیت سے میرا نام نویں جماعت میں لکھا گیا کیونکہ مذکورہ نام کو تبدیل کرنا مشکل تھا اس لئے یوسف علی ندیم کا نام میرے سروس ریکارڈ میں لکھا گیا۔ جیسے ہی میں نے ملازمت چھوڑی، میں نے اپنا نام محمد یوسف علی کر لیا۔ بعد میں یوسف کذاب نے اپنے نام سے پہلے ابوالحسنین کا اضافہ کیا۔ یوسف کذاب نے انگریزی میں ایک جھوٹا سرٹیفکیٹ بنایا جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خلافت عظمیٰ دے کر سرٹیفکیٹ جاری کیا ہے۔ خلافت عظمیٰ کے اس جھوٹے سرٹیفکیٹ پر یوسف کذاب نے اپنا نام اے ایچ محمد یوسف علی رکھا۔ آخر میں سیشن جج میاں محمد جہانگیر صاحب نے یوسف کا نام تبدیل کر دیا۔ جج صاحب لکھتے ہیں۔ ''اس فیصلے میں ملزم کو ''محمد'' اور ''علی'' کی بجائے محض یوسف کذاب کہا جائے گا۔

مارچ 2010ء میں زید حامد کی طرف سے ایک پریس ریلیز جاری ہوئی جس میں اس نے اپنے نام میں ترمیم کر لی اور نیا نام سید زید زمان حامد رکھا ہے۔ زید زمان حامد سے زید حامد اور پھر سید زید زمان حامد تک کے سفر کے دوران زید حامد نے یوسف کذاب کے جانبدار اور وکیل صفائی ہونے کا بھرپور حق ادا کیا اور کبھی کھل کر اور کبھی خفیہ طور پر۔ کاش زید حامد (زیدزمان) یوسف کذاب کی طرف سے ملنے والی صحابی ہونے کی ''بشارت واعزاز'' کو لعنت بھیج کر سچی توبہ کر لیتا تو اس قدر طویل جھوٹ کا سفر نہ کرنا پڑتا۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com